© rasailojaraid.com

م۔ا۔ف
مولانا عرفان الحق

تبصرہ کتب

کتاب: خطبات علی میاں (تین حصے) مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کے فکر انگیز خطبات کا مجموعہ

مرتب و جامع: مولانا محمد رمضان میاں صاحب ناشر: دارالاشاعت اردو بازار۔ایم۔اے جناح روڈ کراچی

مفکر اسلام علامہ سید ابوالحسن علی ندوی قدس سرہ جن کو دنیا "علی میاں" کے نام سے جانتی ہے' کی شخصیت نہ صرف برصغیر بلکہ چار دانگ عالم میں نمایاں ہے ایک عالم آپ کی علمی تاریخی اور ادبی و سیاسی خدمات کا نہ صرف معترف بلکہ آپ کی ذات والاصفات کا گرویدہ ہے آپ نہ صرف ایک عظیم اور نابغہ روزگار اہل قلم تھے اور عربی و فارسی اردو اور انگریزی زبانوں پر آپ کو مکمل عبور حاصل تھا بلکہ ایک لاجواب خطیب اور مدلل اور دھیمے انداز میں لاکھوں کے مجمع میں ان من البیان لسحرا کے مصداق لاثانی مقرر بھی تھے۔ آپ نے اسلام کے ابدی پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچایا۔ عرب و عجم اور یورپ غرض دنیا کا کوئی خطہ آپ کے قدوم میمنت لزوم سے محروم اور آپ کی نواہائے سحری کی تپش سے بے بہرہ نہیں رہا۔ آپ نے ایک قابل رشک علمی اور روحانی زندگی گزاری اور آج آپ کی تصنیفات و تالیفات دنیا کی مختلف زبانوں میں موجود ہیں اور اس بحر ناپیدا کنار سے اپنی تشنہ کامی کا مداوا کر رہے ہیں۔

آپ کے خطبات و تقاریر مختلف ادوار میں آپ کی حیات ہی میں تعمیر حیات الحق دارالعلوم' الندوہ' البعث الاسلامی اور برصغیر کے علاوہ عالم عربی کے مختلف رسائل و جرائد میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے اور اسی طرح ان تقاریر و خطبات کے مجموعے بھی لاکھوں کی تعداد میں شائع ہوئے ہیں۔ عربی زبان میں ان کا ایک بڑا ذخیرہ موجود ہے اس کے علاوہ فارسی، ترکی، انگریزی اور دیگر بین الاقوامی زبانوں میں ان خطبات کے مجموعے گردش میں ہیں۔ بقول مولانا یوسف لدھیانویؒ "حضرت مولانا نے مشرق و مغرب اور عرب و عجم میں مسلسل اسلام کی دعوت کا صور پھونکا ہے۔ اور وہ پوری دنیا کو اسلام کے خوانِ یغما پر جمع ہونے کی دعوت دے رہے ہیں' وہ ہمیں کبھی لندن و امریکہ پہنچ کر مغرب سے صاف صاف باتیں کرتے نظر آتے ہیں کبھی قاہرہ میں اسمعی یا مصر کی اذان دیتے ہیں اور کبھی اسمعو ھا منی صریحۃ ایھا العرب کے ذریعے معدن اسلام عرب کے نمائندوں کو جھنجھوڑتے ہیں، کبھی دریائے کابل سے دریائے یرموک تک پہنچ کر عالم اسلام کے مقتداؤں کو بیدار کرتے ہیں کبھی انہیں اسلامی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کے اثر کی کہانی سناتے ہیں جس کا ایک۔

© rasailojaraid.com